غزل

شاعر: طاہر یعقوب

سانحۂ محبت سے ہم نکلے تو سنبھلنا یاد آیا

آئینے کو دیکھا تو برسوں بعد سنورنا یاد آیا

آخر کب تک میرا ساتھ دیتے چاند ستارے

شبِ ظلمت میں اپنا دیا آپ جلانا یاد آیا

کسی کا خیر باد کہنا انتِ حیات نہیں ہوتا

اک مقرر کا بازگشت کرتا جملہ پرانا یاد آیا

جب سے توڑی ہیں محبت کی بیساکھیاں

ہمیں رفتہ رفتہ اپنے پاؤں پر چلنا یاد آیا

صد شکر طاہر قفسِ محبت سے رہائی ملی

طائرِ نو کی طرح ہمیں اپنا ٹھکانہ یاد آیا

❤️⭐

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔